سوال

(257) عورت کااپنے شوہر کے لئے حرام ہونا یا اسے اپنے کسی محرم سے تشبیہ دینا۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی عورت اپنے شوہر سے یہ کہے کہ اگر تونے یہ کام کیا تو، تو مجھ پر اسی طرح حرام ہوگا جس طرح میرا باپ مجھ پر حرام ہے یا عورت اپنے شوہر پر لعنت بھیجے یا مرد عورت سے یا عورت مرد سے اللہ کی پناہ چاہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنے آپ کو اپنے شوہر کے لئے حرام قرار دینا یا اسے اپنے کسی محرم کے ساتھ تشبیہ دینا قسم کے حکم میں ہے اور اس کا حکم ظہار کا نہیں ہے کیونکہ ظہار تو زدوں کی طرف سے اپنی عورتوں کے لئے ہوتا ہے جیسا کہ قرآن کریم کی نص سے ثابت ہے۔

اس صورت میں عورت کے لئے قسم کا کفارہ ہوگا اور وہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو نصف صاع فی مسکین کے حساب سے وہ کھانا کھلا دیا جائے جو شہر میں معروف خوراک ہو۔ نصف صاع موجودہ پیمانے کے حساب سے تقریباً ڈیڑھ کلو کے برابر ہے، اگر اس حساب سے دن یا رات کا کھانا کھلا دے یا ان کو ایسے کپڑے پہنا دے جن میں نماز جائز ہو تو یہ کافی ہوگا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ (المائدۃ ۵/۸۹)

’’اللہ تعالیٰ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کا خلاف کروگے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ یسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اور اسے توڑ دو) اور (تم کو) چاہئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔‘‘

عورت اگر کسی ایسی چیز کو حرام قرار دے لے جسے اللہ تعالیٰ نے حلال قرار دیا ہے تو اس کا حکم قسم کا ہوگا، اسی طرح مرد اگر کسی حلال چیز کو حرام قرار دے لے تو اس کا حکم بھی قسم کا ہوگا سوائے اس کے کہ وہ اپنی بیوی کو حرام قرار دے لے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ [1] قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (التحریم ۶۶/۱۔۲)

''اے نبی!جوچیزاللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے تم اسے حرام کیوں کرتے ہو؟ (کیااس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہواوراللہ بخشنے والامہربان ہے اللہ نے تم لوگوں کےلئے تمہاری قسموں کاکفارہ مقرر کردیا ہے اوراللہ ہی تمہاراکارساز ہے اوروہ دانا (اور) حکمت والاہے ۔''

اگرمرداپنی بیوی کوحرام قراردے لے تواس کاحکم ظہارکاہے،اہل علم کاصحیح قول یہی ہے کہ جب تحریم ہویاایسی شرط کے ساتھ معلق ہوجس سے ترغیب یامانعت یاتصدیق یاتکذیب مقصودنہ ہومثلایہ کہناکہ ''تومجھ پرحرام ہے''یا''میری بیوی مجھ پرحرام ہے۔''یا ''جب رمضان شروع ہوگاتومیری بیوی مجھ پرحرام ہوگی۔''وغیرہ تواس کاحکم اسی طرح ہے جیسےاس قول کاحکم ہے کہ ''تومجھ پرمیری ماں کی پشت کی طرح ہے۔''چنانچہ اس ،سئلہ میں علماء کاصحیح قول یہی ہے جیساکہ قبل ازیں بیان کیاجاچکاہے۔یہ کہنا،حرام،نامعقول اورجھوٹی بات ہے،اس بات کےکہنے والے کواللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرنی چاہئےارشادباری تعالیٰ ہے :

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ (المجادلۃ۵۸/۲)

''جولوگ تم میں سے اپنی عورتوں کوماں کہہ دیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہوجاتیں ان کی مائیں تووہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیداہوئے،بے شک وہ نامعقول اورجھوٹی بات کہتے ہیں اوراللہ بڑامعاف کرنے والا(اور)بخشنے والاہے۔''پھرفرمایا:

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا (المجادلۃ۵۸/۳۔۴)

''اورجولوگ اپنی بیویوں کوماں کہہ بیٹھیں پھراپنے قول سے رجوع کرلیں تو(ان کو) ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزادکرنا(ضروری) ہے (اے ایمان والو!)اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اورجوکچھ تم کرتے ہواللہ اس سے باخبر ہے،جس کوغلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتردومہینے کے روزے رکھے پس جواس کی طاقت نہ رکھتاہوتواس کاذمہ ساٹھ مسکینوں (محتاجوں) کوکھاناکھلاناہے۔''

اگرغلام آزادکرنااورروزے رکھناممکن نہ ہوتوپھرواجب یہ ہے کہ اپنے علاقے کی خوراک کے مطابق ساٹھ مساکین کونصف صاع کے حساب سے کھاناکھلایاجائے۔

عورت کااپنے خاوندپرلعنت کرنا یااس سے پناہ مانگناحرام ہے۔عورت کواس سے توبہ کرنی اوراپنے خاوند سے بھی معافی طلب کرنی چاہئے،اس سے اس کاشوہراس پرحرام نہیں ہوگا،اس کلام کاکوئی کفارہ بھی نہیں ہے۔اسی طرح اگرکوئی خاونداپنی بیوی پرلعنت بھیجے یااس سے پناہ چاہے تواس سے وہ اس پرحرام نہیں ہوگی ہاں البتہ اسے اس بات سے توبہ کرنی اور بیوی پرلعنت کرنے کی وجہ سے اس سے معاف کروالیناچاہئے کیونکہ کسی مسلمان مردیاعورت پرلعنت کرناجائزنہیں خواہ وہ اس کی بیوی ہویاکوئی اور۔لعنت کبیرہ گناہ ہے ،اسی طرح عورت کےلئے اپنے خاوندیاکسی اورمسلمان پرلعنت کرناجائزنہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایاہے کہ ''مومن پرلعنت کرنااسے قتل کرنے کی طرح ہے۔''اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایاہے کہ ''لعنت کرنے والے قیامت کے دن گواہی دینے والے اورشفاعت کرنے والے نہ بن سکیں گے۔''نیزآپؐ نے یہ بھی فرمایاکہ ''مسلمان کوگالی دینا فسق اوراسے قتل کرناکفرہے۔''ہم اللہ تعالیٰ سے ہراس چیز سے عافیت وسلامتی کی دعاکرتے ہیں جواسے ناراض کرنے والی ہو!

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 345